



سوال

(1074) صدقہ فطر کی جگہ غذائی اشیا کے کوپن تقسیم کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا غذائی اشیا دینے کے بجائے یہ جائز ہے کہ اسلامی مرکز مسلمانوں سے ایک اندازے کے مطابق صدقہ فطر کی نقد رقم وصول کر لے۔ پھر غذائی اشیا کے دکان داروں کے تعاون سے ایسے کارڈ یا کوپن جاری کرے جو غربیوں اور مسکینوں کو دے دیے جائیں، تاکہ وہ ان کے ذریعے جب چاہیں اپنی ضرورت کے مطابق غذائی اشیا حاصل کر سکیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس تصور میں غالباً دو اجتہاد جمع ہو گئے ہیں جو اس مسئلہ میں وارد ہیں۔ اس سے یہ تسلی بھی ہو جاتی ہے کہ صدقہ فطر کی رقم صرف غذائی اشیا پر صرف ہو جیسے اکثر فقہاء کا قول ہے، اس کے ساتھ ساتھ غذائی اشیا کے انتخاب کی اور ضرورت کے وقت میسر آنے کی سہولت بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ بجائے اس کے کہ غریب آدمی کے پاس غلے کا ڈھیر لگ جائے جس کی اس کو ضرورت نہ ہو، یا ضرورت ہو لیکن دوسری اشیا سے کم ضرورت ہو، اور بجائے اس کے غریب آدمی کے پاس اتنا غلہ جمع ہو جائے جسے سنبھالنا اور سٹور کرنا اس کے لئے مشکل ہو، اس تصور سے یہ موقع ملتا ہے کہ غلہ اٹھانے پھرنے کی بجائے وہ یہ کوپن لے لے جن سے وہ اپنی مرضی کے مطابق، اور ضرورت کے وقت کھانے پینے کی چیز حاصل کر سکتا ہے۔ اس طرح وہ نہ ان غذائی اشیا کو وصول کرنے پر مجبور ہوتا ہے جن کی اسے ضرورت نہیں، نہ اس وقت وصول کرنے پر مجبور ہوتا ہے جب اسے ضرورت نہیں ہوتی۔ اور پھر غذائی اشیا کے دائرہ سے باہر بھی نہیں نکلتا، جبکہ صدقہ فطر کے مسئلہ میں اکثر فقہاء اس دائرہ تک محدود دیکھتے ہیں۔ اس طرح صدقہ فطر کا مقصود کامل ترین انداز سے پورا ہوتا ہے۔ اور کسی معاملہ میں جب شارع کا مقصود معلوم ہو، تو اس کو حاصل کرنے کے لئے وہ راستہ اختیار کرنا چاہئے جس سے اس کا حصول زیادہ ممکن ہو۔ واللہ اعلم

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 849



محدث فتویٰ